© rasailojaraid.com



اور ایک مسئلہ کا ثبوت دین جسکا ثبوت ہم اشاعۃ السنۃ
نمبر ۱۱ جلد ۶ مین بصفحہ ۳۴۲ لغایت کر چکے مین۔ اسکے فیصلہ ہونیکے بعد دوسرے
مسئلہ مین بحث کرین اسکے بعد تیسرے مسئلہ مین یہی مسائل کو
یکبارگی نہ چھیڑو مین یہہ صورت آپسے ناممکن اور آپکے حوصلہ و
اختیار سے باہر ہو تو ہماری طرف سے سلام ہے۔ وہوا آخر الکلام

## ایڈیٹر مشیر قیصر سے قطع کلام

آپ نے اشتہار ایک ہزار کے جواب الجواب مین اپنے پرچہ نمبر ۲۲ جلد ۸ مطبوعہ ۲۷ مئی ۱۸۸۳ مین فرمایا کہ وہ الفاظ جنکو ہمنے ایک فہرست دشنام مین درج کیا ہے گالیان نہین بلکہ عین تہذیب اور فصحا کا محاورہ ہے اسمین کچھ یا انہون نے ہمکو اجازت دی ہے کہ ہم بھی انکو ان الفاظ (ہٹ دہرم۔ کافر۔ جاہل۔ شریر۔ مفسد۔ ملعون۔ وغیرہ) سے یاد کیا کرین اور آپسمین بیکر لڑین کیونکہ ہم انکو مباح جانتے ہین کہ اگر آپ ان الفاظ کو گالیان نہین سمجھتے تو ہمکو اپنے حق مین انکے استعمال کی اجازت دین ہم انکی مثل بلکہ ان سے بڑھکر آپکے حق مین کہینگے اس بات کے جتادینے سے انکا ان الفاظ کو گالیان کہنا اپنے حق مین انکے استعمال کی انکی اجازت دینا ہے۔ چونکہ ہمارا یہہ شیوہ نہین ہے اور ہمنی کبھی کسیکو اپنی تحریرات مین اس قسم کے الفاظ سے مخاطب نہین کیا لہذا ہم مناسب سمجھتے ہین کہ ایسے شخص سے جو گالیونکو فخر سمجھتا ہے اور اپنی آبرو اور مقابلہ بالمثل کی پرواہ نہین رکھتا قطع کلام اور دور ہی سے سلام کرین اور آئندہ کبھی کسی امر مین اسکو مخاطب نہ بناوین۔ سابقا ہمارا انسے مقابلہ بالمثل کی اجازت چاہنا صرف تہدیدا تھا اس خیال سے کہ وہ پاس اپنی عزت اور بخوف مقابلہ بالمثل دشنام دہی سے باز آجاوینگے۔ اس تہدید نے انمین کچھ اثر نہ کیا تو اونسے قطع کلام لازم و واجب ہوا۔ اب انکو اختیار ہے جسقدر چاہین ہمکو گالیان سناوین ہمان اتنا ذکر بھی نہوگا کہ کسیکو کچھ کہا ہے۔ ہان گالیون کے خوف سے ہم مسائل حقہ و مضامین مفیدہ قوم و مذہب سے ہرگز سکوت اختیار نکرینگے گو ایڈیٹر مشیر قیصر اور انکی اور برادر انکو گالیان قرار دین اور اسکے بدلے صلواتین سناوین ہم پہلے بھی کہہ چکے ہین اب پھر کہتے ہین کہ ہم اپنی آبرو کو بمقدار ذرہ ہی کیون نہو قوم اور مذہب کے لئے وقف کر چکے ہین اسلئے ہم بخوف دشنام مذہب اور قوم کی نصرت نہین چھوڑ سکتے۔ وباللہ التوفیق۔

© rasailojaraid.com